آرڈیننس انسداد بدکاری مغربی پاکستان ۱۹۶۱ء

(ڈبلیو پی آرڈیننس نمبر II، ۱۹۶۱ء)

فہرست

ابتدائیہ۔

دفعات۔

۱. مختصر نام اور حدِ نفاذ۔

۲. تعریفات۔

۳. قحبہ خانہ رکھنے یا کسی جگہ کو بطور قحبہ خانہ استعمال کرنے کی اجازت دینے کی سزا۔

۴. رجھانے کی سزا۔

۵. مقامات تفریح عام میں بدکاری کرنے کی اجازت دینے کی سزا۔

۶. بدکاری کی کمائی پر گزران کرنے کی سزا۔

۷. سولہ سال سے کم عمر لڑکی سے بدکاری کرانے یا اُسے اس کام کی اُجرت دِلانے یا اس میں اعانت کرنے کی سزا۔

۸. بدکاری کی غرض سے عورتیں حاصل کرنے کی سزا۔

۹. کسی عورت یا لڑکی کو بدکاری کی غرض سے باہر لانے کی سزا۔

۱۰. کسی عورت یا لڑکی کو بدکاری کی غرض سے رکھنے کی سزا۔

۱۱. جرم مابعد زیر دفعہ ۳ِ۔

۱۲. اثبات جُرم پر احاطہ جات کرایہ داری کا ختم ہونا۔

۱۳. بِلاوارنٹ گرفتار کرنے کا اختیار۔

۱۴. بِلاوارنٹ داخل ہونے اور نابالغ لڑکیوں کو وہاں سے لے جانے کا اختیار۔

۱۵. جرائم کی تجویز صرف خاص مجسٹریٹ کر سکیں گے۔

۱۶. قواعد مرتب کرنے کا تحفظ۔

۱۷. تنسیخ وتحفظ۔

آرڈیننس انسداد بدکاری مغربی پاکستان ۱۹۶۱ء

(ڈبلیو پی آرڈیننس نمبر II، ۱۹۶۱ء)

[۰۷ جنوری، ۱۹۶۱ء]

ایک

قانون

آرڈیننس / قانون بمراد اس امر کے کہ صوبہ مغربی پاکستان میں بدکاری سے متعلق قانون کو ترمیم و یکجا کیا جائے۔

ابتدائیہ۔ چونکہ مغربی پاکستان میں انسداد بدکاری سے متعلق قانون میں ترمیم و یکجائی ضروری ہے۔

اب اسلئے ۷ اکتوبر ۱۹۵۸ء کے صدارتی اعلان کے تسلسل و تابع جملہ اختیارات کے تحت جو گورنر مغربی پاکستان کو حاصل ہیں موصوف ذیل کا قانون وضع کرتے ہیں۔

مختصر نام اور حدِ نفاذ۔ **۱.** (۱) یہ آرڈیننس مغربی پاکستان کا قانون انسداد بدکاری ۱۹۶۱ء کے نام سے موسوم کیا جاسکتا ہے۔

(۲) یہ قبائلی علاقہ جاتی کے سواء کل صوبہ خیبر پختونخوا میں نافذ ہو گا۔

تعریفات۔ **۲.** آرڈیننس / قانون ہٰذا میں تاوقتیکہ سیاق عبارت اور طرح سے متقاضی نہ ہو حسب ذیل اصطلاحات کے وہی معنی ہونگے جو ان کیلئے بالترتیب مقرر کئے گئے ہیں یعنی —

(اَ) "قحبہ خانہ" سے کوئی ایسا مکان، حصہ مکان، کمرہ یا جگہ یا مقام مراد ہے جس میں کوئی فاحشہ عورت رہتی یا بدکاری کرتی ہو یا کوئی ایسا مقام یا ادارہ مراد ہے جس کے متعلق یہ مشہور ہو کہ وہاں بدکاری کے لئے سہولتیں میسر ہیں؛

(ب) "مقام تفریح عام" سے کوئی ایسا مقام احاطہ عمارت خیمہ سائبان یا تعمیر خول وہ مستقل یا عارضی مراد ہے جہاں موسیقی گانا، ناچ یا کوئی تفریح یا کھیل یا ان چیزوں کو جاری رکھنے کیلئے ذرائع مہیا کئے گئے ہوں اور جہاں عام لوگوں کو ادائیگی زر پر یا اس ارادہ سے داخل کیا جاتا ہو کہ داخل کردہ لوگوں سے روپیہ اکٹھا کیا جائے اور

اس اصطلاح میں ریس کورس، سرکس، تھیٹر میوزک حال بلیرڈ روم ورزش گاہ یا مدرسہ تیغ زنی بھی شامل ہے؛

(ج) "مقام تواضع عام" سے کوئی ایسی جگہ مراد ہے (خواہ وہ بندبہ احاطہ ہو یا کھلی جہاں عام لوگ داخل کئے جاتے ہوں اور جہاں کسی ایسے شخص کے نفع یا فائدہ کیلئے جو جگہ مذکورہ مالک ہو یا اس میں کوئی مفاد رکھتا ہو یا اس کا انتظام کرنا ہو یا مقام مذکورہ میں صرف / خرچ کیلئے کسی قسم کی خوراک یا مشروب مہیا کیا جاتا ہو اور اس اصطلاح میں کوئی فروخت ریفریشمنٹ روم طعام گاہ کافی ہاؤس شراب خانہ، بورڈنگ ہاؤس قیام گاہ، ہوٹل، سرائے یا شراب کی دُکان اور انگور کی شراب، جو کی شراب، سپرٹ، عرق، تاڑی، بھنگ افیوں کی دُکان شامِل ہے؛

(د) "بدکاری" خرچی کیلئے خواہ وہ روپیہ یا جنس کی صورت میں ہو بِلاامتیاز مجامعت مراد ہے؛

(ہ) "پیشہ ور کسبی / رنڈی" سے وہ عورت مراد ہے جو بدکاری کی غرض کیلئے دستیاب ہو یا اس کا دستیاب ہونا معلوم ہو؛

(و) "مقام عام" میں کوئی جھونپڑی بازار میلہ نمائش کوئی کنارہ دریا، گودی پُل، بندرگاہ یا گودام جہاں عام لوگوں کو رسائی حاصل ہو اور ہر ایک عمارت باغ مقبرہ عام اور ان کا قرب وجوار، ہر مقام تفریح عام یا تواضع عام اور ہر مقام جس پر پانی لینے، دھونے یا نہانے کیلئے تفریح کی اغراض کیلئے عام لوگوں کو رسائی حاصل ہو سکتی ہو، شامل ہے؛

قحبہ خانہ رکھنے یا کسی جگہ کو بطور قحبہ خانہ استعمال کرنے کی اجازت دینے کی سزا۔

۳. (۱) جو شخص۔۔۔

(اَ) کوئی قحبہ خانہ رکھے یا اس کا انتظام کرے یا اس کے متعلق کوئی کاروائی کرے یا اس کا انتظام میں جان بوجھ کر سرمایہ لگائے یا سرمایہ لگانے میں حصہ لے یا مدد دے؛ یا

(ب) کسی جگہ کا کرایہ دار، پٹہ دار، قابض، یا مہتمم ہونے کی حیثیت سے ایسی جگہ یا اس کے کسی حصہ کو جان بوجھ کر بطور قحبہ خانہ استعمال کرنے کی اجازت دے؛ یا

(ج) کسی جگہ کا پٹہ دہندہ یا مالک یا ایسے پٹہ دہندہ مالک ایجنٹ ہونے کی حیثیت سے جگہ مذکورہ یا اس کے کسی حصہ کو اس علم سے کرایہ پر دے اس کا بطور قحبہ خانہ استعمال کرنا مقصود ہے۔

اسے دونوں قسموں سے کسی قسم کی ایسی سزائے قید دی جائیگی جس کی میعاد دو سال تک ہو سکتی ہے اور سزائے جرمانہ دی جائیگی جس کی مقدار ایک ہزار روپے تک ہو سکتی ہے؛

(۲) اگر دفعہ ہٰذا کے تحت کسی جگہ کے کرایہ دار، پٹہ دار یا قابض یا مہتمم شخص کے استغاثہ میں یہ پایا جائے کہ ایسی جگہ یا اس کے کسی جزو کو بطور قحبہ خانہ استعمال کیا گیا ہے تو جب تک اس کے برعکس ثابت نہ کیا جائے یہ قیاس کر لیا جائے گا کہ اس نے جان بوجھ کر ایسے استعمال کی اجازت دی۔

رجھانے کی سزا۔

۴۔ جو کوئی شخص کسی سڑک یا مقام یا مقام آمد ورفت عام یا کسی سڑک یا مقام عام کی حد نگاہ کے اندر اس طریق میں کہ جس سے دیکھا یا سُنا جا سکے خواہ کسی مکان یا عمارت کے اندر سے یا نہ،—

(اَ) الفاظ یا اشارات کے ذریعہ سے عملاً اور بے حیائی سے اپنا بدن ننگا کر کے یا اور طرح سے بدکاری کی غرض سے توجہ دِلانے کی کوشش کرے؛ یا

(ب) بدکاری کی غرض سے کسی شخص کو بضد بُلائے یا تنگ کرے یا اِدھر اُدھر پھرے تو اِسے پہلے جرم کی پاداش میں ایسی سزائے قید دی جائے گی جس کی میعاد چھ ماہ تک ہو سکتی ہے یا سزائے جُرمانہ دی جائے گی جس کی مقدار دو سو روپے تک ہو سکتی ہے یا پھر دونوں سزائیں دی جائینگی اور بعد کے جرم کی پاداش میں ایسی سزائے قید دی جائے گی جس کی میعاد ایک سال تک ہو سکتی ہے یا سزائے

جُرمانہ دی جائیگی جس کی مقدار ایک ہزار روپیہ تک ہو سکتی ہے یا
پھر دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

مقامات تفریح عام میں بدکاری کرنے کی اجازت دینے کی سزا۔

۵. جو کوئی شخص کسی عام مقام تفریح یا تواضع عام رکھنے والے کی حیثیت سے کسبیوں / رنڈیوں کو ان کے پیشہ کے اغراض کیلئے جان بوجھ کر ایسے مقام میں داخل ہونے ٹھہرنے کی اجازت دے اُسے ایسی سزائے جرمانہ دی جائیگی جس کی مقدار پانچ سو روپے تک ہو سکتی ہے۔

۶. (۱) جو کوئی شخص جس کی عمر اٹھارہ سال سے زیادہ ہو —

(اَ) جان بوجھ کر کلاً یا جزواً کسی دوسرے شخص کو بدکاری کی کمائی پر گزران کرے، یا

(ب) کسی دوسرے شخص سے خواہ اس کی رضامندی سے یا بِلا رضامندی بدکاری کرائے،

اُسے دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی ایسی سزائے قید دی جائے گی جس کی میعاد دو سال تک ہو سکتی ہے اور سزائے جُرمانہ دی جائے گی جس کی مقدار ایک ہزار روپے تک ہو سکتی ہے اور اگر شخص سزایاب مرد ہو تو اُسے کسی ایسے سزاء کے بدلے یا اس کے علاوہ جو تحتی دفعہ ھٰذا میں مقرر کی گئی ہے سزائے تازیانہ دی جا سکتی ہے۔

(۲) اگر کسی شخص کے متعلق یہ ثابت ہو جائے کہ وہ کسی کسبی / رنڈی کے ساتھ رہائش رکھتا ہے یا عادتاً اس کی معیت میں رہتا ہے یا اسے کیس رنڈی / کسبی کی حرکات و سکنات پر ایسا قابو یا اثر و رسوخ شامل ہے جس سے یہ ظاہر ہو کہ شخص مذکورہ رنڈی / کسبی مذکور کے کسی دیگر شخص کے ساتھ یا عام بدکاری میں امداد دے رہا ہے یا اعانت کر رہا ہے یا اُسے بدکاری پر مجبور کر رہا ہے یا اس نے کوئی قحبہ خانہ رکھا ہوا ہے یا اس کا انتظام کر رہا ہے یا اس کے انتظام میں مدد دے رہا ہے تو تاوقتیکہ اس کے برعکس ثابت نہ کیا جائے یہ قیاس کیا جائے گا کہ وہ شخص جان بوجھ کر بدکاری کی کمائی پر گزران کر رہا ہے۔

سولہ سال سے کم عمر لڑکی سے

۷. اگر کوئی شخص جس کی تحویل، نگرانی یا حفاظت میں اٹھارہ سال سے کم عمر کی لڑکی ہو

لڑکی مذکور کو ورغلانے یااس سے بدکاری کرانے کا باعث بنے یا ایسے کام میں جُرأت دِلائے یااس میں اعانت کرے تو اُسے قید سخت کی سزادی جائیگی جس کی میعاد تین سال تک ہو سکتی ہے اور سزائے جُرمانہ دی جائے گی جس کی مقدار ایک ہزار روپے تک ہو سکتی ہے اور اگر شخص سزایاب مرد ہو تو وہ سزائے تازیانہ کا بھی مستوجب ہو گا۔

بدکاری کرانے یااُسے اس کام کی اُجرت دِلانے یااس میں اعانت کرنے کی سزا۔

۸. جو کوئی شخص بدکاری کی غرض سے کسی عورت یالڑکی کو اس کی رضامندی سے یابِلا رضامندی حاصل کرے، پھسلائے، پالے جائے یا کسی عورت یالڑکی کو اس نیت سے کہ وہ بدکاری کی غرض سے کسی قحبہ خانہ میں جاگزین ہو یا آمدورفت رکھے اس کی معمولی جائے رہائش سے جانے کی ترغیب دے اسے دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی ایسی سزادی جائیگی جس کی میعاد تین سال تک ہو سکتی ہے اور سزائے جُرمانہ دی جائیگی جس کی مقدار ایک ہزار روپے تک ہو سکتی ہے اور اگر شخص سزایاب مرد ہو تو اسے کسی ایسی دیگر سزا کے بدلے یااس کے علاوہ جو دفعہ ہٰذا میں مقرر کی گئی ہے سزائے تازیانہ دی جاسکتی ہے۔

بدکاری کی غرض سے عورتیں حاصل کرنے کی سزا۔

۹. جو کوئی شخص صوبے میں کسی عورت یالڑکی کو اس غرض سے لائے یالانے کی کوشش کرے کہ وہ کسبی / رنڈی بن جائے اسے دونوں قسموں میں کسی قسم کی ایسی سزائے قید دی جائیگی جس کی میعاد دوسال تک ہو سکتی ہے اور سزائے جُرمانہ دی جائیگی جس کی مقدار ایک ہزار روپے تک ہو سکتی ہے اور اگر شخص سزایاب مرد ہو تو اسے کسی ایسی دیگر سزاء کے بدلے یااس کے علاوہ جو دفعہ ہٰذا میں مقرر کی گئی ہے سزائے تازیانہ دی جاسکتی ہے۔

کسی عورت یالڑکی کو بدکاری کی غرض سے باہر لانے کی سزا۔

۱۰. (۱) جو کوئی شخص—

(أ) کسی عورت یالڑکی کو کسی قحبہ خانہ میں رکھے، یا

(ب) کسی عورت یالڑکی کو اس کی مرضی کے خلاف کسی جگہ میں اس نیت سے روک رکھے کہ وہ اپنے جائز خاوند کے سوا کسی اور شخص سے مجامعت رکے،

اُسے قیدِ سخت کی سزادی جائے گی جس کی میعاد تین سال تک ہو سکتی ہے اور سزائے جُرمانہ دی جائیگی جس کی مقدار ایک ہزار روپے تک ہو سکتی ہے اور اگر شخص سزایاب مرد ہو تو وہ سزائے تازیانہ کا بھی مستوجب ہو گا۔

کسی عورت یالڑکی کو بدکاری کی غرض سے رکھنے کی سزا۔

(۲) کسی شخص کے متعلق یہ قیاس کیا جائے گا کہ اس نے کسی عورت یا لڑکی کو کسی جگہ میں غرض محولہ ضمن (ب) ذیلی دفعہ (۱) کیلئے روک رکھا ہے اگر ایسا شخص عورت یا لڑکی مذکورہ کو وہاں رہنے پر مجبور کرنے یا ترغیب دینے کی نیت کیلئے ــــ

(اَ) کوئی زیورات، پارچات یا دیگر املاک جو اس کی مِلکیت ہو دبا رکھے؛ یا

(ب) اسے یہ دھمکی دے کہ اگر وہ ان زیورات یا پارچات کو جو شخص مذکور کی طرف سے یا اس کی زیرِ ہدایت اسے عاریتاً دیئے گئے یا مہیا کئے گئے ہوں اپنے ساتھ لے جائے گی تو اس کے خلاف قانون چارہ جوئی کی جائے گی۔

(۳) کوئی قانونی کاروائی خواہ وہ دیوانی ہو یا فوجداری کسی ایسی عورت یا لڑکی کے خلاف یا ایسے پارچات لے جانے یا قبضہ میں رکھنے کیلئے نہیں کی جائے گی ہو جگہ یا قحبہ خانہ مذکور سے نکلنے کے لئے اس کے واسطے ضروری ہوں۔

۱۱. (۱) جو کوئی شخص کسی جرم قابِلِ سزاء زیرِ دفعہ ۳ِ ک ا م ج رم ث اب ت ہ وک تحت کسی بعد کے قابِلِ سزا جُرم کا مجرم ثابت ہو ایسے علاوہ اس سزاء کے جو دفعہ مذکور کے تحت مقرر ہے عدالت کی طرف سے یہ بھی حکم دیا جاسکتا ہے کہ اتنے عرصے تک نیک چلن رہنے کیلئے جو تین سال سے زیادہ نہ ہو جیسا کہ عدالت ہدایت کرے ضامنوں کے ساتھ ایک مچلکہ لکھ کر دے اور ایسا مچلکہ تحریر کرنے سے قاصر رہنے کی صورت میں شخص مذکور کو علاوہ اس سزاء کے جو اس جُرم کی نسبت دی گئی ہو اتنے عرصہ کیلئے قید کیا جاسکتا ہے جو چھ ماہ سے زیادہ نہ ہو۔ جرم مابعد زیرِ دفعہ ۳ِ۔

(۲) ان احکام پر جو دفعہ ہٰذا کے تحت مچلکوں کی تکمیل کیلئے صادر کئے گئے ہوں مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کے باب ۸ِ اور ب ۲۲ِ ک ے اح ک ام ک ا اطل اق ہ وگ ا.

۱۲. (۱) کسی کرایہ دار، پٹہ دار یا قابض کے کسی جُرم زیرِ تحتی دفعہ ۳(۱) کا مجرم ثابت ہونے پر عدالت کو لازم ہو گا کہ وہ شخص مذکور کے مالک مکان یا پٹہ دہندہ کو اثبات جُرم سے تحریری طور پر مطلع کرے جسے حق حاصل ہو گا کہ اس شخص کو جسے اس طرح مجرم ثابت کیا گیا ہو ہدایت کرے کہ وہ اس پٹہ یا دیگر معاہدہ کو جس کے تحت احاطہ جات مذکور اس کے قبضہ میں ہوں اس شخص کے سپرد کر دے جسے مالک مکان یا پٹہ دہندہ منظور کرے یہ منظوری غیر ضروری طور پر روکی نہیں جائے گی اور صورتیکہ وہ شخص جو اس طرح مجرم ثابت ہو چکا ہو تین ماہ کے اندر اثبات جُرم پر احاطہ جات کرایہ داری کا ختم ہونا۔

حسب مذکور بالا پٹہ یا معاہدہ ڈگری عدالت کے کسی حکم کے باوجود پٹہ یا دیگر معاہدہ کو ختم کردے لیکن ایسے پٹہ یا معاہدہ کے کسی فریق کے حقوق یا چارہ جوئی قانون جو اس کو ایسے اختتام کی تاریخ سے قبل حاصل ہوں نقصان نہ پہنچنے دے۔

(۲) اگر مالک مکان یا پٹہ دہندہ تحتی دفعہ (۱) کے احکام کے تحت کوئی پٹہ یا معاہدہ کرایہ داری ختم کردے تو اس عدالت کو جس نے کرایہ دار یا قابض کو مجرم ثابت کیا ہو جائز ہو گا کہ وہ مالک مکان یا پٹہ دہندہ کو اتنے عرصہ کے اندر جو سات یوم سے کم نہ ہو بعد جس کی ہدایت عدالت مذکور کردے قبضہ حوالہ کردینے کا حکم صادر کرے اور جس شخص کے خلاف حکم صادر کیا گیا ہو اس پر اس کی تعمیل اس طریق میں کرائی جائے گی جو سمن ہائے تعمیل کیلئے ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء میں مقرر کیا گیا ہے۔

(۳) جو کوئی شخص آخری تحتی دفعہ ماسبق کے تحت صادر شدہ کسی حکم کی تعمیل کرنے سے قاصر رہے، اُسے دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی ایسی سزاء قید دی جائیگی جس کی میعاد ایک ماہ تک ہو سکتی ہے یا سزائے جُرمانہ دی جائیگی جس کی مقدار دو سو روپیہ تک ہو سکتی ہے یا ہر دو سزائیں دی جائے گی۔

(۴) اگر مالک مکان یا پٹہ دہندہ اثبات جُرم کا تحریری نوٹس ملنے کے بعد تحتی / ذیلی دفعہ (۱) کے تحت اپنے حقوق کو بروئے کار لانے سے قاصر رہے اور بعد ازیں پٹہ یا معاہدہ کے دوران احاطہ جات مذکورہ کی نسبت پھر ایسے جُرم کا ارتکاب ہو، میں اعانت کی ہے تاوقتیکہ وہ یہ ثابت نہ کردے کہ اس نے جُرم مکرر کے وقوع کو روکنے کیلئے تمام معقول تدابیر اختیار کی تھیں۔

(۵) اگر مالکِ مکان یا پٹہ دہندہ دفعہ ہٰذا کے تحت کوئی پٹہ یا دیگر معاہدہ ختم کردے اور بعد ازاں یا معاہدہ میں ایسے جُرم کے مکرر وقوع کے انسداد کے متعلق معقول شرط درج کروائے بغیر اسی شخص کو کوئی اور پٹہ عطا کرے یا اس کے ساتھ اس کے فائدہ کیلئے کرایہ داری کا کوئی اور معاہدہ کرے تو اس سے متعلق یہ متصور ہو گا کہ وہ دفعہ ہٰذا کے تحت اپنے حقوق کو بروئے کار لانے سے قاصر رہا ہے اور ایسے کسی جرم کے متعلق جس کا ارتکاب بعد کے پتہ یا معاہدہ کے دورانبعد دفعہ ہٰذا کے اغراض کیلئے یہ متصور ہو گا کہ اس کے ارتکاب پہلے پٹہ یا معاہدہ کے دوران کیا گیا ہے۔

۱۳. اگر کسی گزٹ شدہ پولیس افسر کے پاس دفعہ ۳ِ، ۴ِ، ۵ِ، ۶ِ، ۷ِ، ۸ِ، ۹ِ یا ۱۰ِ ک ے ت کسی قابل سزا جرم کے ارتکاب کی بابت شکایت کی جاوے یا اگر ایسے کسی جُرم کا ارتکاب کسی ایسے پولیس افسر کی موجودگی میں کیا جاوے جو رُتبہ میں سُپرنٹنڈنٹ پولیس سے کم نہ ہو تو ایسا افسر کسی ایسے شخص کو بِلا وارنٹ گرفتار کر سکتا ہے جس پر ایسے جُرم کے ارتکاب کا اِلزام ہو۔

بِلا وارنٹ گرفتار کرنے کا اختیار۔

۱۴. سپرنٹنڈنٹ پولیس یا کوئی دیگر گزیٹڈ پولیس افسر جسے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے اس بارے میں تحریراً خاص طور پر اختیار دِیا ہو مجاز ہو گا کہ کسی مقام میں داخل ہو اور کسی ایسی لڑکی کو جو اٹھارہ سال سے کم عمر کی معلوم ہو نکال کر مقررہ جگہ پر پہنچا دے اگر اس کے پاس پر یقین کرنے کی وجوہ موجود ہو کہ،—

بِلا وارنٹ داخل ہونے اور نابالغ لڑکیوں کو وہاں سے لے جانے کا اختیار۔

(اَ) جگہ مذکورہ کی نسبت دفعہ ۳ِ ک ے ت ح ت ک س ی ق ا ب ارتکاب کیا گیا ہے یا کیا جا رہا ہے؛ یا

(ب) وہاں کسی ایسی عورت یا لڑکی کے دستیاب ہونے کا احتمال ہے جس کی نسبت آرڈیننس ہٰذا کے تحت جُرم کا ارتکاب کیا گیا ہے۔

۱۵. آرڈیننس ہٰذا کے تحت کسی جرم کی سماعت سرسری طور پر کسی ایسے مجسٹریٹ کی طرف سے نہیں کی جائیگی جو رُتبہ میں مجسٹریٹ درجہ اول سے کمتر ہو۔

جرائم کی تجویز صرف خاص مجسٹریٹ کر سکیں گے۔

۱۶. صوبائی حکومت مجاز ہو گی کہ آرڈیننس ہٰذا کے احکام کو مؤثر کرنے کیلئے قواعد مرتب کرے۔

قواعد مرتب کرنے کا تحفظ۔

۱۷. (۱) حسب ذیل قوانین بذریعہ ھٰذا منسوخ کیے جاتے ہیں:—

تنسیخ وتحفظ۔

[V،IV،II،I]

iii. ایکٹ مانع بدکاری وانسداد قحبہ خانہ جات شمال مغربی سرحدی صوبہ سال ۱۹۳۷ء۔

(۲) کوئی بھی کیا گیا کام، کی گئی کاروائی، قانونی ذمہ داری، جُرمانہ / دوسری سزا یا تحقیقات یا کی گئی کاروائی، تقرر شُدہ آفیسر یا مجاز شُدہ شخص / فرد، اختیار سماعت یا عطائے اختیارات، بنایا گیا قاعدہ / ضابطہ جو ذیلی دفعہ (۱) میں مذکور وضع شُدہ قانون کی تنسیخ کے برخلاف ہو اور مذکورہ وضع شُدہ قوانین کی کسی بھی دفعات کے تحت بنایا گیا قاعدہ / ضابطہ یا جاری

شُدہ حکم نامہ اگر اس آرڈیننس کے دفعات سے متضاد نہیں ہیں تو بالترتیب اس آرڈیننس کے تحت منظور شُدہ اور قابلِ نفاذ سمجھے جائیں گے۔